سوال

(337) طلاق کے دوسرے دن ہی عورت کا دوسرا نکاح کرنا   الخ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک آدمی نے اپنی عورت کو طلاق دی۔ اور اس عورت نے دوسرے ہی روز ایک دوسرے شخص سے نکاح کرلیا۔ اس کی گود میں دو ماہ شیر خوار لڑکی ہے۔ اس عورت نے مہر شریعت کچھ نہیں لیا۔ کیا یہ نکاح درست ہے یا نہیں؟ اور گواہان نکاح پر خواندہ نکاح پر یا مجلس میں بیٹھنے والوں پر کیا جرم شریعت محمدی میں ہے۔ مجلس میں بیٹھنے والوں کا نکاح بھی فسخ ہوگیا ہے یا نہیں ان کے ہمراہ کھانا ان کی موت پر ان کا جنازہ پڑھنا جائز ہے یا نہیں۔ اور انکی اولاد کے ساتھ جو پیدا ہوگی۔ شریعت میں برتاؤ کا تعلق کیا ہے۔ ایسی عورت کی عدت کتنی چاہیے۔ جواب دے کر مشکور فرمادیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

مطلقہ کی عدت تین طہر یا حیض ہے۔ اس عدت کے اندر نکاح کرنا صحیح نہیں ایسے نکاح میں شامل ہونے والے اگر با علم ہوں تو خطا وار ہیں۔ اگر اس عدت کے اندر نکاح کرنے کو کوئی شخص حلال سمجھے۔ تو وہ متحلل حرام ہے۔ جو مسلمان نہیں رہ سکتا۔ تاوقت یہ کہ صحیح طور پر توبہ نہ کرے۔

شرفیہ

یہ گول مول ہے۔ تفصیل یہ ہے کہ اگر با علم ہو تو عمل کی رو سے فاسق بدکار اور اگر مستحق ہوں تو پکے کافر توبہ واجب۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد 2 ص 327